روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی ○ شیخ الاسلام نمبر

تذکرۂ

شیخ العرب والعجم

حضرۃ مولانا سید حسین احمد مدنی

قدس اللہ سرہ العزیز

المتوفی ۱۳۷۷ھ
۱۹۵۷ء

باہتمام
ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

فون 3311455
3317729
فیکس 3316173

ناشر
جمعیۃ علماء ہند

۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

معاون: بہار برنی

خصوصی شمارہ بروز ہفتہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء جلد ۴۳

اشاعت دوم: ۱۵ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۹۸ء جمعۃ المبارکہ

جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسعد مدنی مد ظلہ العالی کا

اظہار مسرت

روزنامہ الجمعیۃ دہلی کی خصوصی دستاویزی و تاریخی اشاعت "شیخ الاسلام" نمبر جسکی مانگ ہند بیرون ہند میں برابر رہتی ہے ادارہ قابل ستائش ہے کہ اس نے اب پھر شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنی مرضیات اور ملک و ملت کی پرخلوص خدمات کی توفیق اور مقبولیت عطاء فرمائے فقط

اسعد غفرلہ

یکم جولائی ۹۸ء

زیر نگرانی
محمد سالم جامعی
منیجر
ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون خصوصی
مولانا محمود مدنی
ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند

زیر سرپرستی
امیر الہند حضرت مولانا
سید اسعد مدنی مدظلہ
صدر جمعیۃ علماء ہند

حضرتؒ کے لیے دنیا کی ہر شئی دعاگو ہے

از: محمد اسحاق نگینوی

غالباً یہ پہلا موقع ہے کہ فاضل مضمون نگار کا تعارف اخبار کے ذریعہ کرایا جارہا ہے یہ مولانا محمد اسحٰق ہیں جن کے مضمون کی چند زریں سطریں اس کالم میں پیش کی جارہی ہیں۔ ہندوستان کے مشہور مسلم رہنما، یو۔پی کے مشہور وزیر حافظ محمد ابراہیم صاحب کے برادرِ حقیقی ہیں۔ مگر جس طرح حافظ صاحب سیاسی جلوتوں کے ہمنشین ہیں۔ مولانا محمد اسحٰق صاحب مطالعہ کتب اور ذکر و مراقبہ کی خلوتوں کے عزلت گزیں آپ کارات دن مطالعہ میں صرف ہوتا ہے یا اپنے رب کی عبادت میں آپ انہی میں سے ہیں جن کے متعلق ارشادِ نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے "یرزق بہم"

جامع مسجد نگینہ میں جلسہ تعزیت ہوا تو مولانا موصوف کو صدارت کے لیے منتخب کیا گیا آپ نے جن الفاظ میں تقریرِ صدارت کرتے ہوئے دلی جذبات کا اظہار کیا تھا انہی کو لکھ کر اشاعت کے لیے بھیج دیا آپ ایک نظر ڈالیے اور روحانی لذتوں کے دامن پُر کر لیجئے :- (ادارہ)

ابھی چند روز پیشتر تک تو ہم حضرت اقدس جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں دعا کیا کرتے تھے کہ رب العٰلمین عالمین پر ان کا سایہ مستقر فرماتے رہیں بلکہ وہ السلطان ظل اللہ فی الارض کے بھی معنوی طور پر مصداق تھے۔ وہ مسلمانوں اور بلکہ انسان کے لیے ایک ایسے بڑے درخت سے مشابہ تھے کہ جس کے سایہ میں آدمی اور دیگر جاندار تکالیف اور پریشانی میں امن پائیں۔ وہ مسلمانوں کی بھی ایک بڑی اور بہترین طاقت تھے بلکہ اُن کی نافع دعاؤں کا فیض اور برکت مسلمانوں اور تمام آدمیوں بلکہ ذی روح اور غیر ذی روح سب کے لیے موجب آرام اور بقا رہا ہے اور ہم کہتے تھے کہ "ملا در اسفل و اعلیٰ ہیں ثناخوانِ و دعا" اس لیے کہ تمام مخلوق الٰہی ایسی شخصیتوں کے لیے دعا کرتی رہتی ہے وہ یدعو لہم خلق اللہ حتی الحیتان فی جوف الماء کے مصداق ہوتے ہیں۔ مولانا حسین احمد صاحب کی شخصیت بھی ایسی شخصیت تھی جن کے لیے تمام مخلوقاتِ الٰہی یہاں تک کہ مچھلیاں بھی پانی کے اندر دعا کرتی ہیں وہ خلق اللہ اور مسلمانوں پر غایت درجہ شفقت رکھتے تھے اور ہر غیر مسلم کی بھی تکلیف کو دور کرنا ان کا دلی احساس تھا۔

تاریخِ اسلام میں اسخیا و اہلِ جود و کرم کا بھی ایک نمایاں مقام ہے چنانچہ بعد خلفاءِ راشدین اور اہلِ بیت خاصہ کے حضرت عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اس صفت کے لحاظ سے مخصوص اور بلند مقام ہے ہم مولانا حسین احمد مدنی صاحبؒ کو اس بہترین اسلامی خلق میں بھی دوسروں کے لیے نمونہ دیکھتے تھے۔ اُن کی ذات سے اُن کی عمر بھر میں کثرت سے بہت آدمی ظاہری اور جسمانی ضرورتوں میں بھی برابر آرام پاتے رہے اُن سے مخلوق کی ظاہری اور جسمانی خدمات بھی بکثرت انجام پائی ہیں ان کی یہ حالتیں تو ہم ان کی زندگی میں محسوس کرتے تھے اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ عالم نور میں رہتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں بھی نور ہے ان کے داہنے نور ہے ان کے بائیں نور ہے ان کے چاروں طرف نور ہی نور ہے وہ خود نور ہو گئے ہیں وہ اس دُعا کے مصداق ہیں جو صحیح حدیث میں آتی ہے: اللّٰھم اجعل فی سمعی نورا و فی بصری نورا الحدیث او کما قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انھوں نے تمام عمر حدیث شریف کے پُر نور الفاظ سے نور حاصل کیا اور دوسروں کو وہ نور پہنچایا۔ ان کے اوقات کے تمام لحظات و لمحات عبادت میں گزرے ہیں ان پر زمین آسمان روئے ہیں۔ انھوں نے ہندوستان اور اس کے رہنے والوں کو مسلم ہوں یا غیر مسلم پنجۂ ظلم و ستم سے آزاد کرانے کے لیے ہمیشہ اپنی جان پر تکالیف و مصائب اٹھائی ہیں اور یہ فیضان و کرم الٰہی اپنی محنتوں کا ثمرہ اپنی زندگی میں پا یا اور ہندوستان کو آزاد دیکھ لیا اور آزاد ہندوستان کی فضائیں کئی سال سانس لیتے ہوئے زندگی گزاری اللہ پاک ان کو ہماری طرف سے بھی جزائے خیر عطا فرمائے و یرحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ الواسعۃ المبارکہ۔ آمین۔ وہ حضور رحمۃ اللعٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جملہ انبیاء علیہم السلام بالخصوص انبیاء ہندوستان کے وارث اور نائب تھے۔